میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 01 شوال، 1438ھ 25/06/2017 نمبر: PR17050

شوال کے ہلال کا تنازعہ:

باجوہ-نواز حکومت مسلمانوں کو عید کے حوالے سے گمراہ کرتی ہے کیونکہ یہ خود گمراہی پر کھڑی ہے

مسلم دنیا کے کئی علاقوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کے شمالی علاقوں میں شوال کا چاند عادل گواہان کی جانب سے دیکھنے کی شہادتیں سامنے آئیں لیکن حکومت نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ اُس نے اُن علماء کو سخت ہراساں کرنے کی کوشش کی جو دور دراز مقامی شہادتوں کی جانچ پڑتال کر رہے تھے۔ حکومت کے وزیر مملکت برائے مذہبی امور اور بین المذاہب مذہبی رواداری، پیر محمد امین الحسنات شاہ نے دعوی کیا، "ایک مخصوص گروہ نے اسے اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا ہے"۔ لیکن درحقیقت یہ حکومت ہے جس نے اس معاملے کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیا ہے کیونکہ وہ اسلام کو ریاست و آئین کی صورت میں نافذ نہیں کرتی اور یہ حقیقت ہر ایک پر واضح ہے۔

اگر مسلمانوں پر ایسے لوگ حکمران ہوتے جو اسلام کی پرواہ کرتے، جیسا کہ اسلام کا حق ہے، تو رسول اللہ ﷺ کی مثال اس تنازعہ اور کسی بھی بحث کو ختم کر دیتی۔ رسول اللہ ﷺ نے قرار دیا تھا کہ کسی بھی علاقے میں مسلمانوں کی جانب سے ہلال دیکھنے کی شہادت دیگر تمام علاقوں کے مسلمانوں کے لیے بھی شہادت کا درجہ رکھتی ہے کیونکہ مسلمان ایک امت ہیں اور ان کے علاقے بھی ایک ہیں۔ انصار کے ایک گروہ سے روایت ہے کہ:

"غُمَّ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ، فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ، فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، أَنَّهُمْ رَأَوْا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُفْطِرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ، وَأَنْ يَخْرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ"

شوال کا نیا ہلال بادلوں کی وجہ سے نہیں دیکھا جا سکا اور ہم اگلے دن روزے سے اٹھے۔ پھر دن کے اختتام کے قریب کچھ سوار آئے اور نبی ﷺ کے سامنے شہادت دی کہ انہوں نے پچھلی رات ہلال دیکھا ہے۔ اور پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روزہ توڑنے کا حکم دیا" (احمد)۔

لہٰذا رسول اللہ ﷺ کو اگرچہ ان مسلمانوں کی شہادت ملی تھی جو کسی دوسرے علاقے سے مدینہ آئے تھے، لیکن فرض روزے کو توڑنے کے لیے یہ شہادت کافی تھی۔

لہٰذا اگر ہمارے حکمران اسلام کی پرواہ کرنے والے ہوتے، جیسا کہ اس کا حق ہے، تو وہ مسلمانوں کو روزہ توڑنے کا حکم دیتے اور اتوار کی صبح عید کے لئے نکلتے۔ لیکن اس کی جگہ باجوہ-نواز حکومت گمراہی پر ڈٹی ہوئی ہے اور اس بات پر اصرار کر رہی ہے کہ وہ سرکاری طور پر اتوار کی شام کو چاند دیکھیں گے! حزب التحریر ولایہ پاکستان حکومت کو یقین دلاتی ہے کہ وہ اپنی بے وقوفی میں تنہا ہے اور اب تو کئی لوگوں کو اسلام کے حوالے سے اس کی مجرمانہ غفلت نظر آنا شروع ہو گئی ہے۔ یہ صورتحال پاکستان کے مسلمانوں کو اس بات کی یاد دہانی کراتی ہے کہ وہ حکمران جو اسلام کی پرواہ کرتے ہیں آسمان سے نہیں اتریں گے بلکہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے اُن کی سخت جدوجہد کے نتیجے میں آئیں گے۔ خلافت کے قیام کے بعد ہی مسلمان حقیقی معنوں میں عید اور اپنی زندگی کے ہر دن کا لطف اٹھائیں گے کیونکہ وہ ایک ایسی ریاست میں رہ رہے ہوں گے جس کا ہر قانون اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو راضی کرنے والا ہو گا۔

﴿وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ﴾

"اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے" (الروم:4-5)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس